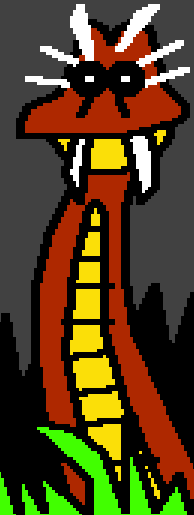


بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

انسان کی اُداسی کا آغاز



مصنف : Edward Hughes

تمثیل کار : Byron Unger; Lazarus

مطابقت : M. Maillot; Tammy S.

مترجم : OM Pakistan

پروڈیوسر : Bible for Children

www.M1914.org

©2012 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے ہیں جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کریں۔



خدا نے ہر چیز بنائی! جب خدا نے پہلا انسان آدم بنایا،
وہ اپنی بیوی حوا کے ساتھ باغِ عدن میں رہا، وہ مکمل طور پر
خوش تھے اور خدا کی تابعداری اور اسکی حضوری کا لطف
اٹھا رہے تھے لیکن ایک دن کیا ہوا۔



”کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ
باغ کے کسی درخت کا پھل نہ
کھانا؟“ سانپ نے حوا سے پوچھا۔

”ہم ہر درخت کا پھل کھا سکتے ہیں، لیکن ایک کا نہیں اور اگر
ہم اس پھل کو کھاتے یا چھوتے ہیں تو ہم مر جائیں گے“، حوا
نے جواب دیا۔ ”تم ہرگز نہ مرو گے۔

تم خدا کی مانند بن جاؤ گے“ سانپ نے
مسکراتے ہوئے کہا۔



حوانے اس درخت
کا پھل حاصل کرنا چاہا۔ اُس
نے سانپ کی باتوں کو سنا
اور وہ پھل کھالیا۔



خدا کی نافرمانی کرنے کے بعد حوا نے وہ پھل آدم کو
بھی کھانے کے لیے دیا۔ آدم کو کہنا چاہیے تھا،
نہیں! میں خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔





جب آدم اور حوا نے گناہ کیا۔ اُن دونوں کو معلوم ہوا کہ وہ
ننگے ہیں۔ انہوں نے انجیر کے پتوں سے لنگیاں بنائیں، اپنے آپ کو ڈھانپا
اور خدا کی حضوری سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو درختوں میں چھپایا۔



شام کے ٹھنڈے وقت میں خدا باغ میں آیا۔ آدم اور حوا نے
جو کچھ کیا وہ جانتا تھا۔ آدم نے حوا کو قصور وار ٹھرایا۔ حوا نے
سانپ کو قصور وار ٹھرایا۔ خدا نے کہا، سانپ
ملعون (لعنتی) ٹھہرا۔ اور عورت
درد کے ساتھ بچہ جنم لے گی۔

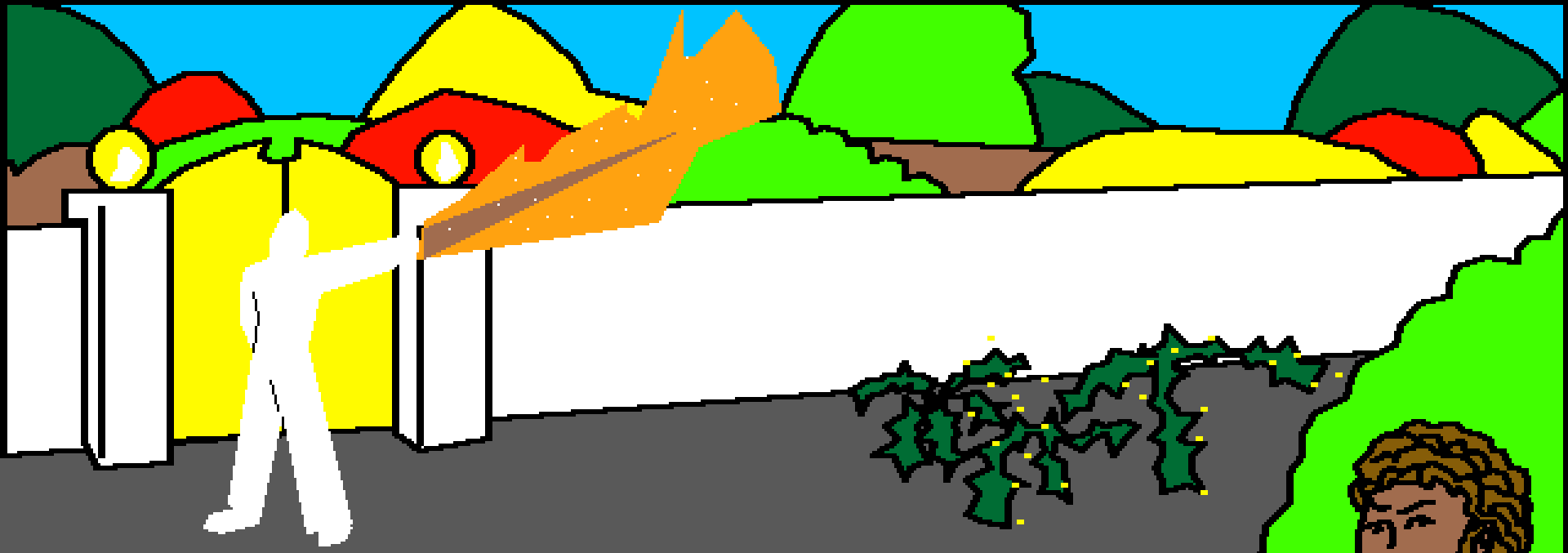


”آدم، اس لیے کہ تو نے گناہ کیا، زمین تیرے سبب
سے لعنتی ہوئی وہ تیرے لیے کانٹے اور اونٹنٹارے
اگانگی۔ تو مشقت کرے گا اور اپنے منہ کے
پسینے کی روٹی کھائے گا۔“



خداوند خدا نے آدم اور حوا کو شاندار
باغ سے باہر کر دیا۔ کیونکہ انہوں
نے گناہ کیا، وہ زندگی
بخش خدا سے
جدا ہو گئے تھے۔





خدا نے اُنکوباغ سے باہر رکھنے کے لیے ایک
شعلہ زن تلوار بنائی۔ خدا نے آدم اور حوا کے
لیے چمڑے کے کرتے
بنائے۔ خدا نے
وہ چمڑا کہاں سے لیا؟



وقت پر آدم اور حوا سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اُن کا پہلا بیٹا قان
ایک کسان تھا۔ ان کا دوسرا بیٹا ہابل ایک چرواہا تھا۔



ایک دن قانن اپنے کھیت کا پھل خداوند کے لیے بطور ہدیہ لایا۔ ہابل بھی اپنی
بھیر بکریوں اور چوپایوں میں سے سب سے اچھا حصہ خداوند کے پاس ہدیہ کے طور پر
لایا۔ اور خداوند نے ہابل اور اس کے ہدیہ کو منظور کیا۔



خدا قانن کے ہدیے سے خوش نہ تھا۔ اس
سے قانن نہایت ناراض ہوا۔ لیکن خدا نے
کہا، ”اگر تو بھلا کرے تو کیا یہ مقبول نہ ہوگا؟“



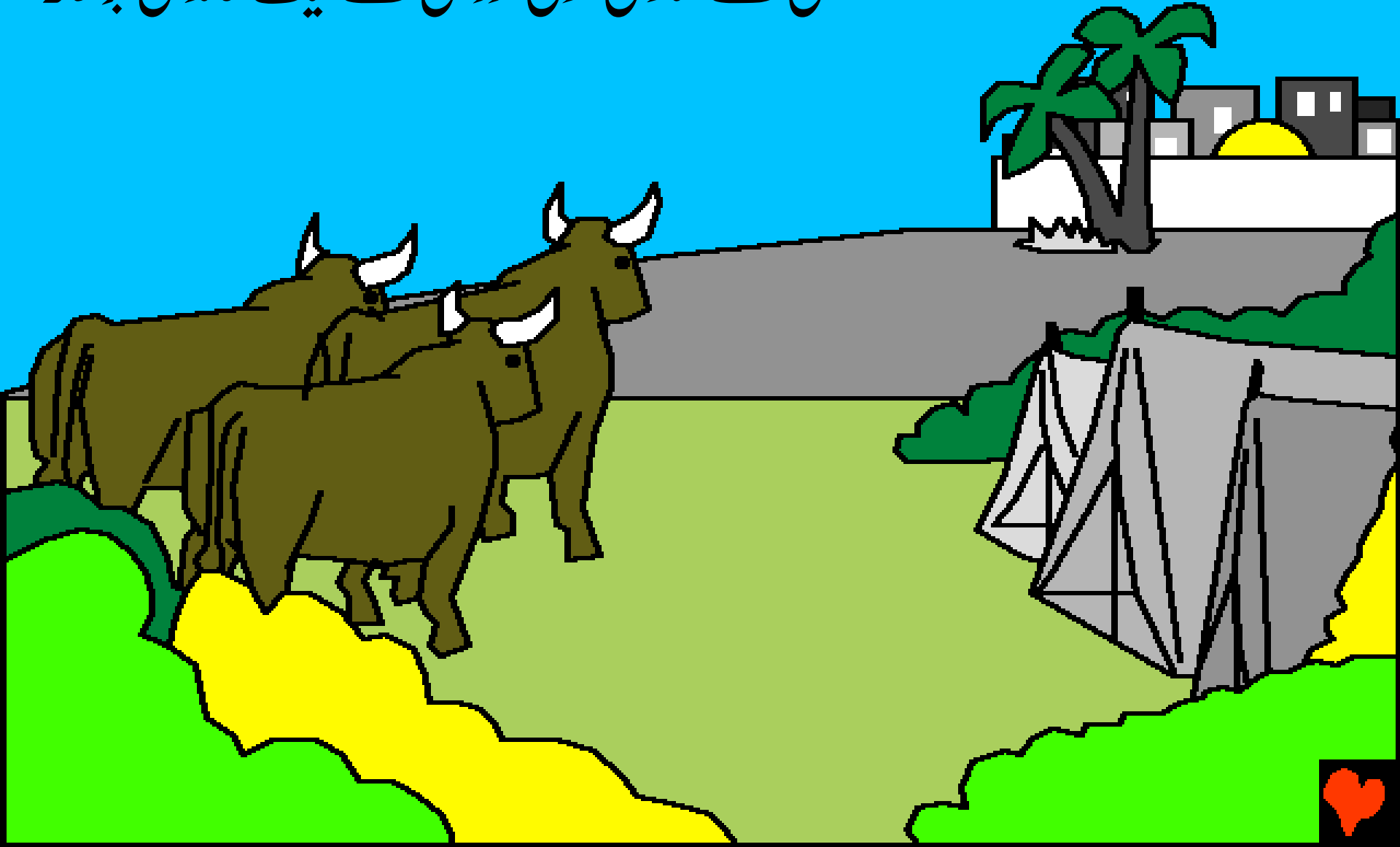
قائے کا غصہ ختم نہ ہوا۔ کچھ دن بعد جب وہ
کھیت میں تھے قائے نے اپنے بھائی
ہابل پر حملہ کیا اور اسے قتل کر ڈالا۔



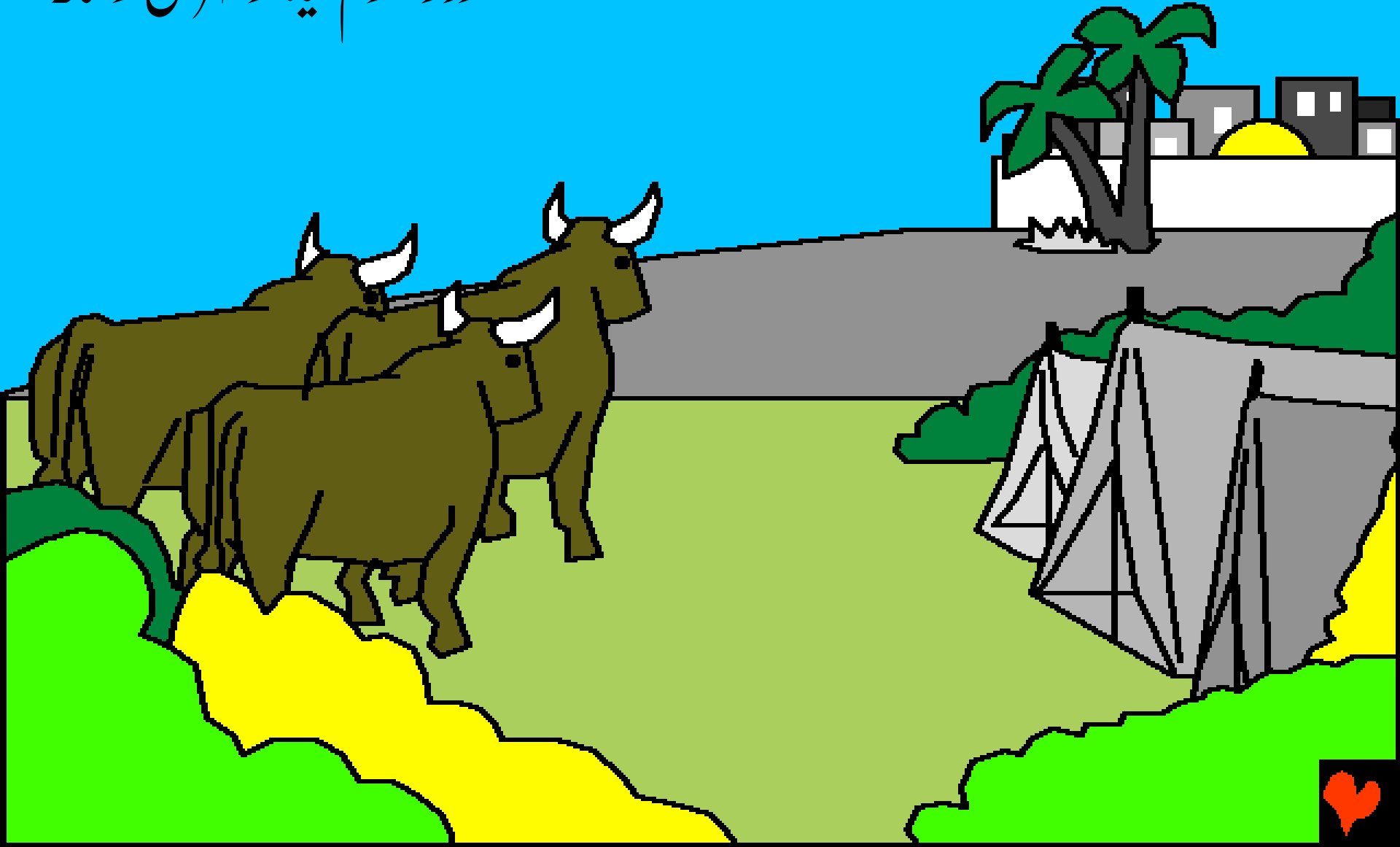
خدا نے قان سے کہا، ”تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟“۔ اس نے کہا، مجھے معلوم نہیں۔“۔ قان نے جھوٹ بولا، ”کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟“ خدا نے قان کو سزا دی اور اس سے کہا کہ جب تو زمین کو جوئے گا تو وہ تجھے پیداوار نہیں دے گی اور زمین پر تو آوارہ ہوگا۔



قائ خداكى حضورى سے نكال ديا گيا۔ اس كى آدم اور حوا كى
بيٲى سے شادى هونى اور ان سے ايك خاندان بڑها۔



جلد قان کی اولاد نے زمین کو
معمور و محکوم کیا، جو شہر ان کو ملا۔



اسی دوران، آدم اور حوا کا خاندان تیزی سے بڑھا۔ اُن دنوں میں،
آجکل کے مقابلے میں لوگوں کی زیادہ عمریں ہوتی تھیں۔



جب حوا کا بیٹا سیت پیدا ہوا تو اُس نے کہا کہ خدا نے مجھے ہابل کے عوض سیت
دیا ہے۔ سیت خدا سے ڈرنے والا انسان تھا اور اُس کی کل عمر
912 برس اور اس سے بہت سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔



جیسے جیسے ایک نسل سے دوسری نسل بڑھنے
لگی، دنیا میں لوگ اور بھی ظالم ہونے لگے۔ آخر کار،
خدا نے فیصلہ کیا کہ تمام بشر کا خاتمہ کر دے۔۔۔



خدا انسان سے لے کر تمام جانداروں اور
پرنندوں تک کے بنانے سے ملول ہوا۔



ایک شخص نوح تھا۔ وہ سیت کی نسل سے مردِ راستباز اور
اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا۔ نوح خدا کے
ساتھ ساتھ چلتا رہا۔



اس نے اپنے تینوں بیٹوں کو بھی یہ تعلیم دی کہ وہ خدا کی
تابع داری کریں۔ اب خدا نے ایسا منصوبہ بنایا کہ نوح ایک
خاص اور عجیب طریقہ
اختیار کرے۔



انسان کی اداسی کا آغاز

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

پیدائش 3-6

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“

زبور 119:130





بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنہیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے
اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں
کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس
سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں
رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مر گیا
اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آ جا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئی زندگی
ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاؤں۔ میری مدد کر تاکہ میں
تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ - یوحنا 3:16

